کپاس کی حفاظت

تحریروترتیب: آغاجہانزیب

پاکستان دنیامیں کپاس پیدا کرنے والے مما لک میں چوتھے نمبر پر ہے اور ملکی مجموعی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ کپاس اوراس کی مصنوعات کے ذریعہ ملک کو کثیر زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ کپاس حساس فصل ہونے کی وجہ سے مون سون بارشوں اور ہوا میں موجود نمی سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ کپاس کی فصل کے لے زیادہ بارشیں پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ کپاس کے کھیتوں میں اوراردگرد جڑی بوٹیوں میں اضافہ کے ساتھ نقصان رساں کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اس لیے کپاس کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں۔ ہمارے زرعی ماہرین کی تیار کردہ کپاس کی نئی اقسام کی پیداواری صلاحیت 70 من فی ایکڑ تک ہے۔ ہمارے کچھ ترقی پسند کاشتکار 45 تا 50 من فی ایکڑ تک پیداوار حاصل کر رہے ہیں۔ جبکہ اس وقت پاکستان کی اوسط پیداوار 22.2 من فی ایکڑ کے قریب ہے۔ اس پیداواری فرق کی دیگر اہم وجوہات میں سے جڑی بوٹیاں، ضرررساں کیڑے و بیماریاں اور فی ایکڑ پودوں کی کم تعداد زیادہ اہم ہیں لیکن تمام وجوہات میں سے جڑی بوٹیوں کا کردار بہت زیادہ ہے۔ کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں کیے گئے تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جڑی ٹیاں کپاس کی پیداوار میں 48 فیصد تک کمی کر دیتی ہیں۔ اِٹ سٹ اور تاندلہ کپاس کی فصل اس طرح زور پکڑ جاتی ہیں کہ پیداوار 50 فیصد سے بھی زیادہ کم ہوجاتی ہے۔ اگر محتاط نقصان (50 فیصد) پنجاب کی سطح پر صرف 5 فیصد لگایا جائے تو 5 لاکھ گانٹھ بنتا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل کو کس قدر نقصان پہنچا رہی ہیں۔ کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں اُگنے سے 50 سے 60 دن کے دوران زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ لہٰذا 50 سے 60 دن تک کپاس کے پودے کو جڑی بوٹیوں سے محفوظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ جڑی بوٹیاں براہ راست خوراک، پانی اور روشنی کے لیے کپاس کے پودوں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ازیں جڑی بوٹیاں، کیڑوں اور بیماریوں کے بڑھانے کا سبب بھی بنتی ہیں جس سے کپاس کی فصل کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے کھاد اور پانی کی زیادہ مقدار استعمال کرنا پڑتی ہے جس جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے گوڈی کرنے یا جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کرنے سے پیداواری اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرررساں کیڑوں مثلاً تیلہ اور سفید مکھی، مکوہ اور چولائی پر تیزی سے پرورش پا تے ہیں۔ سفید مکھی کپاس کے وائرس کو منتقل کرنے کا سبب بنتی ہے اور اِٹ سٹ بھی لشکری سنڈی کی افزائش میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس طرح جڑی بوٹیوں کی موجودگی سے کپاس کی فصل میں ضرررساں کیڑوں اور بیماریوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ جڑی بوٹیوں سے متاثرہ کپاس کی پیداوار گھٹیا کوالٹی کی ہوتی ہے کچھ جڑی بوٹیاں مثلاً لیدھڑہ اور محبت بوٹی کے بیج اور بعض جڑی بوٹیوں کے پتے پُھٹی کے ساتھ مل کر اس کے معیار کو خراب کر دیتے ہیں جس سے مارکیٹ میں پھٹی کی قیمت کم ملتی ہے۔ جڑی بوٹیاں کانٹے دار ہوتی ہیں چنائی کے دوران ان کے بیج کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں مثلاً لیدھڑہ اور پُٹھ کنڈا وغیرہ۔ اس طرح کپاس کی چنائی کے دوران بھی جڑی بوٹیاں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کپاس کی فصل سے جڑی بوٹیوں کے انسداد کرنے کے لیے مروجہ

طریقوں میں غیر کیمیائی یا کاشتی طریقہ، میکانکی طریقہ انسداد اور کیمیائی طریقہ انسداد شامل ہیں۔ زرعی امور کا ایک سلسلہ ہے جن کو فصل کی کاشت سے لیکر برداشت تک جاری رکھا جائے تو جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ جن کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ ہوں وہاں چارہ، کماد اور دیگر فصلیں کاشت کی جائیں تا کہ فصلوں کے ہیر پھیر سے جڑی بوٹیوں کی تعداد کو کم کیا جا سکے۔ روٹاویٹر کے ساتھ اچھی طرح باریک تیار کردہ زمین میں نہ صرف کپاس کا اُگاؤ بہترین ہوتا ہے بلکہ جڑی بوٹی مار زہریں بھی بہتر طریقے سے کام کرتی ہیں۔ زمین کی تیاری کے دوران اگر مٹی پلٹنے والا ہل چلا دیا جائے تو زیادہ تر جڑی بوٹیوں کے بیج گہرائی میں دب جانے سے اُگ نہیں سکتے مثلاً بکھڑا، تاندلہ اور مدھانہ وغیرہ۔ کپاس کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے حسب ضرورت پودوں کی پوری تعداد حاصل کرنے کے علاوہ گوڈی کا عمل بھی آسان ہو جاتا ہے اور جڑی بوٹی مار زہروں کی کارکردگی زیادہ بہتر اور موثر ہو جاتی ہے۔ زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے کپاس ملتان میں کیے گئے تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر کھاد کو چھٹہ کرنے کی بجائے لائنوں کے ساتھ ساتھ ڈالنے سے جڑی بوٹیوں کے مقابلہ میں فصل کی بہتر نشوونما ہوتی ہے اور اس طرح کم کھاد ڈالنے سے بھی زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ جس کھیت میں جڑی بوٹیوں کے شدید حملہ کا امکان ہو وہاں شرح بیج فی ایکڑ زیادہ رکھا جائے اگر زیادہ پودے اُگ آئیں تو چھدرائی کر کے پودوں کی حسب ضرورت تعداد حاصل کی جا سکتی ہے۔ پودوں کی مطلوبہ تعداد فی ایکڑ فصل کے ابتدائی دنوں میں جڑی بوٹیوں کے ساتھ اچھے طریقے سے مقابلہ کر سکتی ہیں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں چوپے لگانے سے پہلے یکساں آبپاشی کی جائے لیکن یہ خیال رکھیں کہ پانی پٹڑیوں کے اوپر نہیں چڑھنا چاہیے جبکہ ڈرل کاشت کی صورت میں پہلا پانی جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے بعد لگانا چاہیے۔ کپاس کی فصل کو علاقہ کی مناسبت سے ہمیشہ بروقت کاشت کرنے سے فصل جڑی بوٹیوں کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکتی ہے۔

میکانکی طریقہ انسداد میں ڈرل سے کاشتہ فصل کو ایک سے زیادہ بار خشک گوڈی کریں اس سے نہ صرف کپاس کی جڑوں کی ہواداری اور نشوونما بہتر ہوتی ہے بلکہ کپاس میں اگنے والے اکثر موسمی جڑی بوٹیوں کو بہتر طور پر تلف کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں فصل اگنے کے 25 تا 35 دن بعد کھرپے یا کسولے کے ساتھ گوڈی کریں تا کہ کپاس کی کھیلیوں کے اندر پودوں کے ساتھ اگنے والی جڑی بوٹیوں کو فوری طور پر تلف کیا جا سکے۔ ہر آبپاشی اور بارش کے بعد گوڈی کریں اور گوڈی کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک گوڈی سے پودے ٹوٹنے کا خدشہ نہ ہو۔ کپاس کے لیے منظور شدہ تمام جڑی بوٹی مار زہریں ہر قسم کی جڑی بوٹیوں کے لیے یکساں موثر نہیں ہیں بعض زہریں کم موثر ہیں اور بعض زیادہ۔ کچھ زہریں فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور کچھ محفوظ ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے مسائل کی نوعیت کے پیش نظر درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں۔ اٹ سٹ، مدھانہ اور ڈیلا وغیرہ ایس میٹولاکلور، 800 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے 100 سے 120 لٹر پانی میں ملا کر پٹڑیوں پر چوپا لگانے کے 48 گھنٹے کے دوران وتر میں سپرے کریں تو سکھڑہ، چبھڑ اور لہلی کے سوا تمام جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆